سوال

وتر کے بعد دو نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وتر کے بعد دو نفل مشروع ہیں۔ اکثر احباب رمضان میں نماز تراویح مع وتر کے بعد دو نفل پڑھتے ہیں اس طرح غیر رمضان میں بھی نماز عشاء مع وتر کے بعد دو نفل پڑھتے ہیں کیا یہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں؟ ان کی فضیلت کیا ہے نیز بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وتر کے بعد دو نفل مشروع ہیں رسول اللہ ﷺ یہ دو نفل پڑھا کرتے تھے اس بارے میں صحیح حدیث صحیح مسلم میں موجود ہے البتہ یہ دو نفل بھی کھڑے ہو کر پڑھنے چاہئیں اگر کوئی بلا عذر انہیں بیٹھ کر پڑھے گا تو اسے نصف اجر ملے گا۔ ہاں رسول اللہ ﷺ کو نفل بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے سے بھی اجر پورا ہی ملتا تھا۔ صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

«قُلتُ حُدِّثتُ یَارَسُولُ ا ِ اِنَّکَ قُلتَ : صَلاَةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰی نِصفِ الصَّلاَةِ۔ وَأَنتَ تُصَلِّیْ قَاعِدًا؟ قَالَ : اَجَل وَلٰکِنِّیْ لَستُ کَاَحَدٍ مِنکُم» (بحوالہ مشکوۃ باب القصد فی العمل الفصل الثالث)

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حدیث بیان کی گئی کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز ہے میں آپ ﷺ کے پاس آیا میں نے آپ ﷺ کو پایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں میں نے اپنا ہاتھ سر پر رکھا آپ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تجھے کیا ہے میں نے کہا مجھے بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا آدمی کا نماز بیٹھ کر پڑھنا آدھی نماز کے برابر اور آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں فرمایا ہاں لیکن میں تم میں سے ایک کی مانند نہیں ہوں'' (روایت کیا اس کو مسلم نے)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1 ص219